© rasailojaraid.com

اسے حیطہ تحریر میں لائے ہیں۔ اور حضرت سید شہید پر دوسرے لکھنے والے مصنّفین مولانا محمد جعفر تھانیسری اور مرزا حیرت کے بیانؔ کردہ بعض واقعات پر اس لئے نکیر کی ہے کہ وہ احوال و ظروف اور واقعات کے پس منظر میں پورے نہیں اترتے۔ اور تاریخی شہادتیں نیز سید شہید کے اپنے مکتوبات سے ان کی تصدیق نہیں ہوتی اس کی تفصیل مکاتیب کے سلسلے میں آگے آرہی ہے۔ (جاری ہے)

محترم مدیر "ترجمان السنہ"

سلام نیاز

ہفت روزہ اہلحدیث "مجریہ" ۱۱ ستمبر کے اداریہ میں مرکزی جمعیت اہلحدیث کی طرف سے اب تک منعقد ہونے والی ۲۵ ستمبر والی کانفرنس سمیت بارہ کانفرنسوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

سوال یہ ہے کہ اب جبکہ مرکزی جمعیت اہلحدیث اور جمعیت اہلحدیث پاکستان (حضرت علامہ شہید گروپ) آپس میں ضم اور مدغم ہو چکی ہیں اور انہیں متحد کر دیا گیا ہے پھر ان عظیم اجتماعات اور کانفرنسوں کا تذکرہ کیوں نہیں کیا گیا جو حضرت علامہ علیہ الرحمہ کے اہتمام میں منعقد ہوتی رہیں جن کی مثال نہیں ملتی۔ معلوم نہیں اس کے ذکر نہ کرنے میں کوئی خاص مصلحت ہے یا سہو۔ کہ علامہ مرحوم کے کام اور نام کو دانستہ یا نادانستہ کیوں فراموش کیا جا رہا ہے؟ بہرحال یہ صورت حال دیکھ کر بہت دکھ اور رنج پہنچا ہے۔

اللہ تعالیٰ حضرت علامہ کی جماعتی خدمات اور جانی قربانی کو قبول فرمائے اور ہمیں اس کے اعتراف کی توفیق فرمائے۔ آمین

خیرخواہ علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید
عبدالعظیم انصاری قصور

© rasailojaraid.com